SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

حکومت پنجاب

مٹر کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

اشفاق احمد راہی، شہزادہ منور مہدی، محمد خالد رشید، آفتاب احمد شیخ

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب
ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر:042-99260323 فیکس نمبر:042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

مٹر کے لیے کھادوں کی سفارشات

مٹر:

مٹر کا آبائی گھر براعظم ایشیا کے جنوب مغربی علاقوں کو کہا جاتا ہے۔ تاہم اس کی سب سے زیادہ کاشت اور پیداوار کینیڈا میں ہوتی ہے۔ پنجاب میں مٹر کی کاشت پورے صوبے میں ہی کامیابی سے کی جاتی ہے تاہم ضلع ساہیوال میں مٹر کی کاشت سب سے زیادہ کی جاتی ہے۔ مٹر میں تقریباً تمام غذائی اجزا اور حیاتین موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں لحمیات یعنی پروٹین بھی کافی زیادہ مقدار میں موجود ہوتے ہیں اور یہی خصوصیات اس کو عام لوگوں کی پسندیدہ ترین سبزی بنا دیتے ہیں۔

آب وہوا:

مٹر معتدل آب و ہوا کی سبزی ہے۔ عام طور پر 25 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر بیج کا اگاؤ بہترین ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے پنجاب کے شمالی اور وسطی علاقے مٹر کی کاشت کیلئے موزوں ترین سمجھے جاتے ہیں۔ پنجاب کے وسطی علاقوں یعنی ٹوبہ ٹیک سنگھ اور ساہیوال میں بیج والی فصل زیادہ کامیابی سے کاشت کی جارہی ہے۔ تاہم پنجاب کے دیگر علاقوں شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ سبز پھلیوں والی فصل کی کاشت کے لئے بہتر ماحول اور آب وہوا فراہم کرتے ہیں۔

زمین:

مٹر کے لئے اچھی میرا زمین درکار ہوتی ہے۔ زمین سے پانی کا اچھا نکاس ہونا ضروری ہے۔ مٹر کی فصل کلراٹھی اور شور زدہ زمینوں میں اتنی کامیاب نہیں ہوتی۔

زمین کی تیاری:

عام طور پر پاکستان کی زمینوں میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ اس مقدار کو بجائی سے پہلے مناسب درجہ تک لے آنا چاہئے۔ اس مقصد کے لئے فصل کی کاشت سے کم از کم ایک ماہ قبل دس سے بارہ ٹن فی ایکڑ کے حساب سے گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈال کر ایک مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں۔ تاکہ گوبر کی کھاد اچھی طرح زمین میں مل جائے۔ پھر کھیت کو ہموار کر کے کیاریوں میں تقسیم کرلیں اور راونی کردیں۔ وتر آنے پر دو سے تین دفعہ ہل چلاکر سہاگہ پھیر دیں تاکہ زمین اچھی طرح نرم اور بھربھری ہوجائے۔ داب کے طریقے سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے چند دن کے لئے کھیت کو خالی چھوڑ دیں۔ فصل کی کاشت کے وقت ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کر لیں۔

وقت کاشت:

اگیتی اقسام کے لئے کاشت کا موزوں وقت ستمبر کا آخری ہفتہ سے لے کر اکتوبر کے پہلے ہفتے تک ہے۔ لیکن اس کا انحصار موسم گرما یعنی جولائی اور اگست میں ہونے والی بارشوں پر ہوتا ہے۔ اگر درجہ حرارت 30 درجے سینٹی گریڈ سے اوپر ہوتو اگاؤ کی شرح کم ہوسکتی ہے جس کے نتیجے میں پیداوار متاثر ہوسکتی ہے۔ زیادہ درجہ حرارت کی صورت میں فصل ناکام بھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے اگر درجہ حرات زیادہ ہوتو بجائی مئوخر بھی کی جاسکتی ہے۔

پچھیتی اقسام سے فصل حاصل کرنے کے لئے کاشت کا بہترین وقت اکتوبر کے آخری ہفتہ سے لے کر نومبر کے پہلے ہفتے تک ہے۔

اقسام:

کاشت کے حساب سے مٹر کی دو فصلیں ہوتی ہیں۔ اگیتی اور پچھیتی۔ اگیتی اقسام کم مدت میں تیار ہوجاتی ہیں اور ان کا دورانیہ پچاس سے ساٹھ دن ہے۔ البتہ پچھیتی اقسام 125 سے 130 دن میں تیار ہوجاتی ہیں۔

اگیتی اقسام میں ادارہ برائے تحقیق سبزیات، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد کی اقسام میٹیور فیصل آباد اور ثمرینا زرد کی سفارش کی جاتی ہے۔ جبکہ پچھیتی اقسام میں کلائمکس امپرووڈ اور پی ایف-400 محکمہ کی سفارش کردہ اقسام ہیں۔ مٹر 2009 کو بطور اگیتی اور پچھیتی دونوں اقسام میں کاشت کیا جاسکتا ہے۔

شرح بیج اور کاشت کا طریقہ:

اگیتی اقسام کے لئے اچھی شرح اگاؤ والا بیج بحساب تیس تا پینتیس کلوگرام، جبکہ پچھیتی اقسام کے لئے بیس تا پچیس کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگیتی اقسام میں بیج کو پچھتر سینٹی میٹر چوڑی پٹڑی کے دونوں جانب کاشت کیا جاتا ہے۔ بجائی کے لئے پانچ سینٹی میٹر کے فاصلے پر بیج کو ہاتھ سے کیرا کردیں۔ بیج کی گہرائی دو سے تین سینٹی میٹر رکھنی چاہئے۔ پچھیتی اقسام میں پٹڑیوں کی چوڑائی ایک سے ڈیڑھ میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آٹھ سے دس سینٹی میٹر رکھا جانا چاہئے۔ بیج کے حصول کے لئے اگائی جانے والی فصل کو ہموار زمین پر تر وتر میں بذریعہ ڈرل بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے قطاروں کا درمیانی فاصلہ تیس سینٹی میٹر اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آٹھ سے دس سینٹی میٹر ہونا چاہئے۔

جڑی بوٹیاں:

مٹر میں جنگلی پالک، اٹ سٹ، دنی گھاس، ڈیلا، لیہلی، پیازی، باتھو، بینا، کرنڈ اور سنجی وغیرہ اگ سکتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں نہ صرف خوراک کے حصول میں فصل سے مقابلہ کرتی ہیں بلکہ بیماریاں اور کیڑے مکوڑوں کے پھیلاؤ میں بھی مددگار ہوتی ہیں۔ مناسب ادویات کی جڑی بوٹی مار سپرے کر کے ان جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اچھے نتائج کے لئے اس زہر کو تر وتر میں ہی، بجائی کے فوراً بعد سپرے کرنا چاہئے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال:

مٹر کی فصل کی جڑوں میں نائٹروجن جذب کرنے والے جرثومے موجود ہوتے ہیں اس لئے اس فصل کو نائٹروجن کی ضرورت دوسری فصلوں کی نسبت کم ہوتی ہے۔۔ پاکستانی زمینوں میں سوڈیم کے نمکیات کی زیادہ مقدار میں موجودگی کی وجہ سے تیزابی اثر والی کھادیں یعنی چار بوری ایس ایس پی، ایک بوری امونیم نائٹریٹ اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ کا بجائی کے وقت استعمال زیادہ بہتر نتائج مہیا کرتا ہے۔اس کے علاوہ بجائی کے وقت آدھی بوری یوریا، ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ کے حساب سے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ پھول آنے کے موقع پر ایک بوری یوریا فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کریں۔

آب پاشی:

اگیتی کاشت کی صورت میں مٹر کی بجائی وسط ستمبر سے شروع ہوجاتی ہے اور موسم گرم ہونے کی وجہ سے ہر ہفتے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم جیسے جیسے موسم سرد ہوتا جاتا ہے، پانی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔لیکن فصل کو پھول آنے اور پھلیاں بننے کے مرحلے میں پانی کی کمی نہ ہونے دیں۔

برداشت:

جب پھلیوں میں دانے بھر جائیں تو ان کی چنائی کرلیں۔ اگیتی اقسام کی دو چنائیاں اور پچھیتی اقسام کی تین چنائیاں ہوسکتی ہیں۔ چنائی کے دوران پودوں کو الٹ پلٹ ہونے سے حتی الامکان بچائیں تا کہ فصل کا نقصان نہ ہو اور وہ اگلی چنائی کے لئے بہتر حالت میں رہے۔ پھلیوں کو احتیاط سے صاف ستھری بوریوں میں رکھیں تا کہ ان کی تازگی برقرار رہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونوامونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20فیصد آئرن
بوریکس	11فیصد بورون
بورک ایسڈ	17فیصد بورون